حیسکو پریس ریلیز مورخہ 29.06.2018

حیسکو انتظامیہ کی عوام سے مون سون کی بارشوں میں بجلی کی تنصیبات سے دور رہنے کی اپیل۔ انسانی جان بہت قیمتی ہے، اس لیئے جان کی حفاظت ضروری ہے، بارشوں میں بجلی کے پولوں، تاروں و دیگر تنصیبات سے دور رہیں۔ عوام سے اپیل ہے کہ بارش کے موسم میں گیلے جسم کو بجلی کی تنصیبات سے دور رکھیں، کیونکہ اس میں برقی رو ہوتی ہے اور کرنٹ لگنے کا خدشا ہے جس سے جانی نقصان ہوسکتا ہے۔ حیسکو انتظامیہ نے "رین ایمرجنسی" نافظ کر کے تمام ملازمین کی چھٹیاں منسوخ کردی ہیں۔

☆ حیدرآباد: حیسکو انتظامیہ معزز صارفین/عوام سے اپیل کرتی ہے کہ مون سون کی بارشوں میں بجلی کی تنصیبات سے دور رہنے کی اپیل کرتی ہے کیونکہ انسانی جان بہت قیمتی ہے، اس لیئے جان کی حفاظت ضروری ہے، بارش کے دوران بجلی کے پولوں، تاروں و دیگر تنصیبات سے خود کو دور رہیں بارش کے موسم میں گیلے جسم کی صورت میں بجلی کی تنصیبات اور آلات کو ہاتھ نہ لگائیں کیونکہ اس میں برقی رو (کرنٹ) ہوتا ہے جس سے جانی نقصان ہوسکتا ہے، اس کے علاوہ مال مویشی کو بجلی کے پولوں یا تاروں سے دور رکھیں۔ چیف ایگزیکٹو آفیسر حیسکو رحم علی اوٹھو کی ہدایات پر حیسکو میں "رین ایمرجنسی" نافظ کی گئی ہے، اور چھٹیاں منسوخ کردی گئی ہیں، حیسکو کی ٹیمیں بجلی کی مسلسل فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے کام کر رہی ہے، جس میں عوام کے مکمل تعاون اور ساتھ کی ضرورت ہے، تاکہ کسی بھی علاقے میں فنی خرابی یا سائن بورڈ یا درختوں کے گرنے کی وجہ سے بجلی بند ہے تو ہمیں اطلاع دیں تاکہ بروقت احتیاطی طور پر بجلی بند کر کے کسی بھی جانی نقصان سے بچا جاسکے۔ حیسکو انتظامیہ عوام بل خصوص میڈیا کے نمائندوں تاجر حضرات، سیاسی و سماجی لوگوں سے اپیل کرتا ہے کہ بارش کے موسم میں احتیاطی تدابیر اپنانے کیلئے عوام کو آگاہی دینے میں ہمارا ساتھ دیں، ہماری اولین ترجیح ہوتی ہے کہ موسلادھار بارش رکتے ہی ہم پیٹرولنگ کے عمل کو مکمل کر کے بجلی کی دوبارہ بحالی کردیتے ہیں، ہم ہر وقت کوشش کرتے ہیں کہ بہتر سے بہتر بجلی کی فراہمی دیں۔ بجلی کے پولوں اور تاروں کو ہاتھ لگانے سے اجتناب کریں، احتیاطی تدابیروں سے آپ خود اور اپنے محلے داروں کو بھی آگاہ کریں، آپ کے مکمل تعاون سے ہی بجلی کے کرنٹ لگنے کے ممکنا حادثات سے بچا جاسکتا ہے، لہٰذا بارش کے موسم میں عوام، مال مویشی اور بچوں کو بجلی کے پولوں اور تاروں سے دور رکھیں۔ آپ کے تعاون کا متمنی حیسکو۔

مورخہ: 29.06.2018